

چوچینیا میں اسلام اور مسلمان، ڈاکٹر سید محمد یونس، ترجمہ: ڈاکٹر محمد سمیع اختر۔ ناشر: ایچ ڈائی پرنٹرز، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۱۳۰، قیمت: ۷۵ روپے۔

گذشتہ ربع صدی میں اسلامی تحریکیں نئے عزم و حوصلے سے آگے بڑھی ہیں مگر اس کے ساتھ ہی اسلام دشمن طاقتوں نے دنیا بھر میں مسلمانوں پر ظلم و استبداد کا سلسلہ بھی تیز تر کر دیا ہے خصوصاً گذشتہ ایک عشرے میں روس کی ٹوٹ پھوٹ سے امت مسلمہ کے مصائب میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ بوسنیا، فلسطین، کشمیر، برما، کوسووا، اور اب چوچینیا میں مسلمانوں کو قیامت کا سامنا ہے۔ زیر نظر کتاب، چوچینیا کے اہم مسئلے پر ایک اچھی دستاویز ہے۔

یہ مختصر کتاب ڈاکٹر سید محمد یونس کی عربی تحریر کا ترجمہ ہے۔ مصنف نے نہایت اختصار اور جامعیت سے چوچینیا کے محل وقوع سے لے کر موجودہ حالات تک کا جائزہ پیش کیا ہے بلکہ اس سلسلے میں متعلقہ مواد یکجا کر دیا ہے۔

چوچینیا کی جغرافیائی اور اقتصادی اہمیت، خلفائے راشدین کے عہد میں اس خطے کے عوام کا قبول اسلام، ان کی حمیت و غیرت، جذبہ جہاد اور حریت پسندی کی مختصر تاریخ، اسلام کے تہذیبی اثرات، روس کی مختصر تاریخ، بالشویک اور کمیونسٹ حکومت کے مظالم، آزادی کے صرف تین سال، چوچینیا پر چار لاکھ روسی فوج کا حملہ اور مسلمانوں کی نسل کشی، اسلامی ممالک اور مغربی طاقتوں کے رویے۔۔۔ غرض کوزے میں دریا بند کیا گیا ہے۔ مصنف نے نہ صرف حالات و واقعات بیان کیے بلکہ اپنی اور غیروں کے رویے کا ذکر کرتے ہوئے امت مسلمہ کو ان کی ذمہ داریاں یاد دلانے کی کوشش بھی کی ہے (عبداللہ شاہ ہاشمی)۔

ماہنامہ آئین، لاہور (بیجنگ پلس فائیو کانفرنس پر اشاعت خصوصی، چار شمارے)۔ مدیر: مرزا محمد الیاس۔ ۱-۱-۹۱ء/۹۱  
راہل پارک، لاہور۔ زمر سلات: ۲۰۰ روپے۔ قیمت فی شمارہ: ۲۰ روپے۔

جناب مظفر بیگ کے انتقال کے بعد ماہنامہ آئین بند ہو جانے کا خدشہ تھا لیکن اس نے جناب مرزا الیاس کی ادارت میں ایک نئے انداز اور شان سے شروع ہو کر، اگر یہ کہا جائے کہ اپنا سکہ جمالیایا ہے تو غلط نہ ہوگا۔ اس لحاظ سے یہ ایک نئے رجحان کا نمائندہ بن کر سامنے آیا ہے کہ اس نے تنوع اور رنگارنگی کے چٹ پٹے پن کر چھوڑ کر اپنے لیے ایک موضوع کو خاص کر لیا اور اس پر اتنی وقیع اور تازہ ترین معلومات دی ہیں کہ آئین کے ان شماروں کو بلا تامل ایک تحقیقی کلوش قرار دیا جاسکتا ہے، جس میں کسی تحقیق کار کے لیے بیش بہا بنیادی لوازم موجود ہے۔ موضوع اس دور کا اور ہو سکتا ہے کہ ہر دور کا، اہم ترین موضوع یعنی خواتین ہے۔

تہذیب جدید نے عورت کو جس مقام پر پہنچا دیا ہے اور رسل و رسائل کی جدید سہولتوں نے اس مقام